S-2002-2-224-227



# کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، نئی دھلی
# بنام۔
# ھندوستان سینیٹری ویئر اور صنعتیں

10 ستمبر 2002

سید شاہ محمد قادری اور ایس۔این۔واریاوا، جسٹسز۔

سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944:

قاعدہ (1) 8 -نوٹیفکیشن نمبر 217/86 مورخہ 2.4.1986 (جیسا کہ ترمیم شدہ؛ نوٹیفکیشن نمبر (E)82/87 - پلاسٹر آف پیرس، جو خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے، کو ایکسائز ڈیوٹی مستثنی کرنا - سینیٹری ویئر بنانے والا - پلاسٹر آف پیرس کے سانچے بنانا اور سینیٹری ویئر کو حتمی مصنوعات کے طور پر بنانے میں خام مال کے طور پر استعمال کرنا - نوٹیفکیشن مستثنی ہونے کا دعوی - ایکسائز حکام فائدہ دینے سے انکار کر رہے ہیں، لیکن ٹریبونل کا کہنا ہے کہ استثنی کا نوٹیفکیشن لاگو ہوگا - منعقد، پلاسٹر آف پیرس جو سینیٹری ویئر (حتمی مصنوعات) کی تیاری کے سلسلے میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے، ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کے تحت مستثنی ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 1627۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل نئی دہلی کے ای اپیل نمبر 3841/90-C کے فیصلے اور حکم سے کے ساتھ

سی اے 6219 - آف 1994۔

آر پی بھٹ، جی وینکٹیش راؤ، کے سی کوشک، اور بی کے پرساد اپیل گزاروں کے لیے۔

بی سی احمد، میسرز وکلاء ایسوسیٹڈ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم اس کے ذریعے دیا گیا

یہ دونوں اپیلیں کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل کے آرڈر نمبر 304/91-C میں ای/اپیل نمبر 3841/90-C مورخہ 1 اپریل 1991 اور آرڈر نمبر 600/91-C میں ای/اپیل نمبر 2031/91-C مورخہ 19 جولائی 1991 کے فیصلوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ آرڈر نمبر 304/91-C میں ای/اپیل نمبر 3841/90-C مورخہ 1 اپریل

1991 کے فیصلے کی پیروی آرڈر نمبر C-600/91 میں ای/اپیل نمبر C-2031/91 مورخہ 19 جولائی 1991 میں کی گئی ہے۔

جواب دہندہ، سینیٹری ویئر تیار کرنے والا، سینیٹری ویئر کی حتمی مصنوعات کے لیے پلاسٹر آف پیرس کا استعمال کرتا ہے۔اس عمل میں پلاسٹر آف پیرس سے سانچے بنانا شامل ہے جو بدلے میں سینیٹری ویئر کی تیاری کے لیے خام مال طور پر استعمال ہوتے ہیں۔جواب دہندہ نے نوٹیفکیشن نمبر 217/86 (جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر CE-82/87 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے) کے تحت چھوٹ کے فائدے کا دعویٰ کیا۔

ان معاملات میں، اگرچہ ایکسائز حکام نے چھوٹ کا فائدہ دینے سے انکار کر دیا، کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے ان کے احکامات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ چھوٹ کا اطلاق جواب دہندہ پر ہوگا۔

ریونیو کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل مسٹر آر پی بھٹ کا کہنا ہے کہ چونکہ پلاسٹر آف پیرس کے سانچے سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ 1985 کے تحت درجہ بند سامان ہیں، اس لیے انہیں خام مال کے طور پر نہیں مانا جاسکتا۔انہیں حتمی مصنوعات سمجھا جانا چاہیے اور چونکہ انہیں مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، اس لیے جواب دہندہ نوٹیفکیشن نمبر 271/86 کے تحت استثنیٰ کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہے۔

ہم خدشات ہیں، ہم فاضل وکیل کی دلیل کو قبول نہیں کر سکتے۔

مذکورہ نوٹیفکیشن مندرجہ ذیل ہے:

"تیار شدہ اشیا کی تیاری میں صنعتی عمل کی فیکٹری کے اندر استعمال ہونے والی مخصوص اشیا۔

سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (1) کے ذریعے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت یہاں منسلک جدول کے کالم (2) میں مذکور سامان (جسے اس کے بعد 'خام مال' کہا گیا ہے) کو کسی فیکٹری میں تیار کردہ اور پیداوار کی فیکٹری کے اندر استعمال کیا جاتا ہے، مذکورہ جدول کے کالم (3) میں مذکور حتمی مصنوعات کی صنعتی عمل میں یا اس کے سلسلے میں، اس پر عائد ہونے والی تمام ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے، جو سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (5 آف 1985) کے شیڈول میں متعین ہے:

بشرطیکہ اس نوٹیفکیشن میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق حتمی مصنوعات کی تیاری میں یا اس کے سلسلے میں استعمال ہونے والے خام مال پر نہیں ہوگا جو اس پر عائد ہونے والی مکمل ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہیں یا ڈیوٹی کی صفر شرح سے وصول کی جاتی ہیں۔

وضاحت اس نوٹیفکیشن کے مقاصد کے لیے، "ان پٹ" میں شامل نہیں ہے-

(i) سے (iv)

جدول

| نمبر شمار | خام مال کی تفصیل | حتمی مصنوعات کی تفصیل |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| 1 | 28، 29، 30، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 48، 70، 72، 73، 74، 75، 76، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89،0، 91، 92، 93، 94، 95، یا96 ابواب کے کسی بھی عنوان کے تحت درجہ بندی کی جانے والی اشیا۔ | 29، 30، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 70، 72، 73، 74، 75، 76، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، یا96 ابواب کے کسی بھی عنوان کے تحت درجہ بندی کی جانے والی اشیا۔ |
| 2 | (مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (1986 کا 5) کے شیڈول کے عنوان نمبر 36.03 یا 37.05 کے تحت آنے والوں کے علاوہ۔ | (مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (1986 کا 5) کے شیڈول کے عنوان نمبر 36.03 یا 37.05 کے تحت آنے والوں کے علاوہ۔ |

اس نوٹیفکیشن میں، جو اوپر نکالا گیا ہے، نوٹیفکیشن نمبر 82/87-CE کے ذریعے ترمیم کی گئی تھی جو کہ درج ذیل ہے:

ترمیم شدہ ویلو ایڈیڈ ٹیکس اشیا کی خود استعمال کے لے استثنیٰ - سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدہ (ا) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت اس طرح وزارت خزانہ (محکمہ محصول) نمبر 217/86 سنٹرل ایکسائز، تاریخ 2 اپریل 1986، میں حکومت بھارت کے نوٹیفکیشن میں درج ذیل مزید ترمیم کرتی ہے۔ یعنی:

جدول کے لیے مذکورہ نوٹیفکیشن میں، درج ذیل جدول کو تبدیل کیا جائے گا، یعنی:

جدول

| نمبر شمار | خام مال کی تفصیل | حتمی مصنوعات کی تفصیل |
|---|---|---|
| 1 | .مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (5 آف 1986) کے شیڈول کے ابواب 25 (کے کسی بھی عنوان کے تحت قابل درجہ اشیا عنوان نمبر 36، 05 یا 37.06 کے تحت آنے والے اشیا کے علاوہ) | مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (5 آف 1986) کے شیڈول کے ابواب 69 (کے کسی بھی عنوان کے تحت قابل درجہ اشیا عنوان نمبر 36، 05 یا 37.06 کے تحت آنے والے اشیا کے علاوہ) |

نوٹیفکیشن نمبر 82/87 کے ذریعے ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کا ایک جائزہ، جو اوپر نکالا گیا ہے، ظاہر کرتا ہے کہ باب 25 کے تحت کالم (2) میں دی گئی معلومات کی تفصیل 'پلاسٹر آف پیرس' ہوگی اور باب 69 کے تحت کالم (3) میں دی گئی حتمی مصنوعات 'سیرامک گڈز' ہوگی۔

یہ شرط ایسی صورتحال کو بیان کرتی ہے جہاں حتمی مصنوعات خود ہی مستثنیٰ ہو، اور صرف اسی صورت میں نوٹیفکیشن نمبر 217/86 کے تحت پلاسٹر آف پیرس پر استثنیٰ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کسی کا معاملہ نہیں ہے کہ باب 69 کے تحت آنے والے سینیٹری

ویئر کومرکزی حکومت نے مستثنی قرار دیا ہے۔جس چیز کو مستثنی قرار دیا گیا ہے وہ پلاسٹک کے مولڈ ہیں لیکن وہ صرف ان پٹ ہیں اور اس معاملے میں حتمی مصنوعات نہیں ہیں۔اس حقیقت کو مرکزی حکومت نے نوٹیفکیشن نمبر 8221/86 میں مزید واضح کیا ہے، جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر 89/89 میں ترمیم کی گئی ہے۔آئٹم 6 میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ پلاسٹر آف پیرس مولڈز سیرامک مصنوعات کے لیے خام مال ہیں۔

مندرجہ بالا بحث سے، یہ اس بات کی پیروی کرتا ہے کہ پلاسٹر آف پیرس جو سینیٹری ویئر (حتمی مصنوعات ) کی تیاری کے سلسلے میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے، 2 اپریل 1986 کے نوٹیفکیشن نمبر 217/86 کے تحت مستثنی ہے، جیسا کہ ترمیم کی گئی ہے۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، ہمیں چیلنج کے تحت احکامات میں کوئی غیر قانونی نہیں ملتا ہے۔

اس لیے اپلیں خارج کر دی جاتی ہیں، لیکن ان حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

آر۔پی۔

اپلیں مسترد کر دی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document